Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۲۵ محرم ۱۳۹۳ھ یکم ماہ امان ۱۳۵۲ ہش یکم مارچ ۱۹۷۳ء	نمبر ۴۷

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۲۸/۲ بذریعہ تبلیغ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت موصولہ اطلاع کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ - ۲۸/۲ بذریعہ تبلیغ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب صحت کاملہ کیلئے دعا کریں۔ آپ نے ارشاد فرمایا ہے کہ عزیزم میر داؤد احمد صاحب کی علالت کی وجہ سے دل بہت پریشان ہے وہ سخت بیمار ہیں تمام بھائی بہنیں انکی صحت کیلئے خاص دعائیں کریں۔

محترم سیّد داؤد احمد صاحب کی شدید علالت

محترم سیّد داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ کی طبیعت ویسے تو عرصہ سے ناساز چلی آرہی تھی لیکن چند دنوں سے بلڈ پریشر بڑھ جانے کی وجہ سے آپ بہت بیمار ہیں۔ پہلے آپ پشاور گئے تھے اب وہاں سے طبی مشورہ کے ماتحت بغرض علاج راولپنڈی تشریف لے آئے ہیں۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم میر صاحب کو کامل و عاجل صحت عطاء فرمائے۔ آمین

افریقہ کیلئے مزید ڈاکٹروں کی ضرورت

نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم کے ماتحت ممالک افریقہ میں کھولے جانے والے ہسپتالوں میں احمدی ڈاکٹر صاحبان خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیابی کے ساتھ وہاں کے باشندوں کی خدمت میں دن رات مصروف عمل ہیں بعض افریقی ممالک میں مزید ڈاکٹروں کی فوری ضرورت ہے۔ سرجری کا تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

جو ڈاکٹر صاحبان خدمت کے اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہوں وہ دفتر مجلس نصرت جہاں ربوہ میں اپنی درخواستیں مع کوائف بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں و کالت تبشیر ربوہ

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کی لا انتہاء قدرتوں کا ہرگز احاطہ نہیں کیا جاسکتا

اگر خدا تعالیٰ کے بعض افعال سمجھ میں نہ آئیں تو بھی اُن کا انکار نہیں کرنا چاہیئے!

انا اٰتیک بہ قبل ان یرتد الیک طرفک کے معنے ایک شخص نے پوچھے تو حضورؑ نے فرمایا:۔

"ایک پل میں عرش بلقیس کے آجانے میں استبعاد کیا ہے؟ اصل میں ایسے اعتراض اُن لوگوں کے دلوں میں اٹھتے ہیں۔ اور وہی ایسی باتوں کی تاویل کرنے پر دوڑتے ہیں۔ جن کو خدا تعالیٰ کی قدرتوں پر پورا پورا یقین نہیں ہوتا۔ ہم تو یہی جانتے ہیں۔ الم تعلم ان اللّٰہ علیٰ کل شیء قدیر۔ ایک واقعہ کا انکار صرف اپنے جلیسوں کے ناقص تجربے کی بناء پر نہایت بُری بات ہے۔

دیکھو جبتک تار برقی نہ نکلی تھی اُسوقت اگر کوئی بیان کرتا کہ ایک سیکنڈ میں اتنی دُور تک خبر پہنچ جاتی ہے تو کون یقین کرتا۔ مگر اب جب مشاہدہ میں آگیا تو سب نے مان لیا۔ ایسے ہی خدا تعالیٰ کی لا انتہا قدرتوں کا احاطہ کون کر سکتا ہے۔ جب معمولی باتیں انسان کی سمجھ میں نہیں آسکتیں تو خدا تعالیٰ کے بعض افعال اگر سمجھ میں نہ آئیں تو ان کا انکار نہیں کرنا چاہیئے بلکہ سچے دل سے ایمان لانا چاہیئے کیونکہ جتنا کسی کو خدا تعالیٰ پر یقین ہو اتنی ہی وہ اس کی مدد کرتا ہے اور جیسی ایمان کی حالت ہو اتنا ہی اسے اسباب میں ڈالتا ہے۔ خود ہم نے خدا تعالیٰ کی ایسی قدرتوں کے نمونے دیکھے۔ . . . ایک دفعہ میں سخت بیمار ہوا حتیٰ کہ سورہ یٰسین بھی تین دفعہ سنائی گئی۔ میرے دل میں ڈالا گیا کہ کچھ تسبیحیں پڑھ کر دریا کی ریت اور پانی بدن پر ملوں۔ چنانچہ ایسا کرنے پر وہ بیماری جاتی رہی۔ خدا تعالیٰ پر کامل ایمان پیدا کرو تاکہ ایسے شبہات سے نجات ہو۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۴۲۲، ۴۲۳)

عہدیداران جماعت توجہ فرمائیں!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ ۱۴ / شہادت ۱۳۵۱ ہش (مطابق ۱۴ / اپریل ۱۹۷۲ء) میں فرمایا:۔

"مجھے یہ خیال پیدا ہوا کہ کوئی عدمِ علم کی وجہ سے شاید یہ نہ سمجھے کہ بعض جماعتیں کمزور ہیں۔ جماعتیں ہرگز کمزور نہیں۔ بلکہ وہ عہدیداران کمزور ہیں جو اپنی سستی کی وجہ سے اُن سے صحیح کام نہیں لے سکتے۔ پیچھے رہنے کے لئے تو احمدی پیدا ہی نہیں ہوا۔" (الفضل ۲۷ ہجرت ۱۳۵۱ ہش)

عہدیداران سے گذارش ہے کہ لازمی چندہ کی وصولی کے لئے انتہائی کوشش فرمائیں۔ (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد؛ پرنٹر:۔ سید عبدالحی؛ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ؛ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم ماہ امان ۱۳۵۲ھ ش

مومنوں کے بعض بنیادی فرائض

اللہ تعالیٰ کی قدیم سے یہ سُنّت ہے کہ وہ قبولِ حق کے سلسلہ میں لوگوں پر کسی قسم کا جبر روا نہیں رکھتا۔ اُس کی مشیّت اور مرضی یہی ہوتی ہے کہ لوگ خود عقل اور سمجھ بُوجھ سے کام لیتے، قرآن پر غور کرنے اور تائیدی نشانوں کا مشاہدہ کرنے کے بعد اختیاری رنگ میں حق کو قبول کریں اور پھر اُس کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھال کر حقیقی فلاح سے ہمکنار ہوں۔ اور اگر سب کچھ جاننے اور سمجھنے بُوجھنے کے باوجود محض ضد اور ہٹ دھرمی کی راہ سے حق کو قبول نہ کرنا چاہیں تو وہ ایسا کرنے میں بھی آزاد ہیں۔ البتہ ایسی صورت میں انہیں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا مورد بننا پڑے گا اور اس کے نتائج سے دوچار ہونا پڑے گا۔ اُس کی طرف سے کب اور کس شکل میں ناراضگی کا اظہار ہوگا یہ خدا تعالیٰ کا اپنا اختیار ہے اِس میں کوئی دخل دے ہی نہیں سکتا۔ ہاں یہ امر دیگر ہے کہ وہ اِس بارہ میں اپنی منشاء اور ارادہ سے اپنے اُس بندہ کو جسے اُس نے اصلاحِ خلق کی غرض سے مبعوث کیا ہو خود اطلاع دیدے۔

حق کو قبول کرنے یا ردّ کرنے کے سلسلہ میں جہاں تک لوگوں کے اختیار کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ (الکہف آیت ۳۰)

اور (لوگوں کو کہہ دے) کہ یہ سچائی تیرے رب کی طرف سے ہی (نازل ہوئی) ہے پس جو چاہے اِس پر ایمان لائے اور جو چاہے انکار کر دے۔

نیز بندوں کے اِس اختیار کا ذکر کرتے ہوئے اسی ضمن میں مزید فرمایا:۔

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ (الدہر آیت ۳۰)

یہ ایک نصیحت ہے پس جو چاہے اپنے رب کی طرف پہنچانے والا راستہ اختیار کرلے۔

اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ اعلان کرنے کا حکم دیا کہ:۔

مَاۤ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ (الفرقان آیت ۵۸)

میں تم سے خدا کا پیغام پہنچانے کا کوئی اجر نہیں مانگتا ہاں اگر کوئی شخص اپنی مرضی سے چاہے تو اپنے رب کی طرف جانے والی راہ کو اختیار کرلے (وہی میرا بدلہ ہوگا)

قبولِ حق کے سلسلہ میں لوگوں کے متضاد اختیاری ردِّ عمل کا ذکر کرنے کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے حق کو قبول کرنے والے مومنوں کو اِس سُنّت اللہ کی روشنی میں ان کے بعض بنیادی فرائض کی طرف توجہ دلائی ہے۔ ان میں سے **پہلا فرض** یہ ہے کہ وہ حق کا انکار کرنے والوں سے ہرگز متأثر نہ ہوں بلکہ پوری مستعدی اور چوکسی کے ساتھ اپنے ایمان کی حفاظت کریں۔ **دوسرا فرض** یہ ہے کہ وہ اِس امر کی پرواہ کئے بغیر کہ کوئی حق کو قبول کرتا ہے یا نہیں دوسروں کو حق کی طرف دعوت دیتے چلے جائیں۔ اور اس بارہ میں کہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے جلد بازی سے کام نہ لیں بلکہ پورے استقلال کے ساتھ اشاعتِ حق کے کام میں مصروف رہیں۔ **تیسرا فرض** یہ ہے کہ وہ اشاعتِ حق کا فریضہ پورے عزم اور تعہد سے ادا کرنے کیساتھ ساتھ غلبۂ حق کے لئے دن اور رات اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں میں مصروف رہیں۔

جہاں تک حق کے مخالفین سے متأثر نہ ہونے اور اس طرح اپنے ایمان کی حفاظت کرنے کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

(۱) فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۝ (الدہر آیت ۲۵)

پس اپنے رب کے حکم پر قائم رہ اور انسانوں میں سے گنہگار اور ناشکر گزار کی اطاعت نہ کر۔

(۲) وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۝ (الکہف آیت ۲۹)

اور جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہو اور اس نے اپنی بگڑی ہوئی خواہش کی پیروی اختیار کی ہو اور اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہو اس کی پیروی مت کرو۔

اِسی طرح اپنے ایمان کی حفاظت کرنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کو قبولِ حق کی تلقین کرنے اور نتائج سے بے پرواہ ہو کر تلقین کرتے چلے جانے کے ضمن میں اللہ تعالیٰ مومنوں کو ان کا ایک اہم اور بنیادی فرض یاد دلاتے ہوئے فرماتا ہے:۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۗ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۗ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ (آل عمران آیت ۱۱۱)

تم سب سے بہتر جماعت ہو جسے لوگوں کے فائدہ کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ تم نیکی کی ہدایت کرتے ہو اور بدی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اور اگر اہلِ کتاب ایمان لے آتے تو اُن کے لئے بہتر ہوتا۔ ان میں سے بعض مومن ہیں اور اکثر ان میں سے نافرمان ہیں۔

پھر اشاعتِ حق کی بھرپور مساعی بروئے کار لانے کے ساتھ ساتھ غلبۂ حق کیلئے دن رات دعائیں کرنے کا حکم دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ۝ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ۝ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَاۤ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَاۤ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ۝ (الدہر آیات ۲۶ تا ۲۹)

اور اپنے رب کا صبح اور شام ذکر کیا کر اور رات کے وقت بھی اُسکے سامنے سجدہ کیا کر اور رات کو دیر تک اُسکی تسبیح کیا کر۔ یہ لوگ (یعنی جان بُوجھ کر حق کا انکار کرنے والے) دُنیا کا فانی انعام پسند کرتے ہیں اور ایک بڑے سخت دن کو بالکل بھلا دیتے ہیں۔ ہم نے ہی انہیں پیدا کیا ہے اور ان کے جوڑ مضبوط بنائے ہیں۔ اگر انہوں نے حق قبول نہ کیا تو ہم جب چاہیں گے اُن جیسی اَور مخلوق پیدا کر کے ان کی جگہ کھڑی کر دیں گے۔

ان سب آیات پر یکجائی نظر ڈالنے سے صاف عیاں ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حق کو قبول یا ردّ کرنے میں لوگوں کو آزاد کر رکھا ہے لیکن جہاں تک مومنوں کا تعلق ہے اُس نے اُن کا یہ بنیادی فرض قرار دیا ہے کہ وہ پُورے تعہد کیساتھ اپنے ایمان کی حفاظت کرنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کو حق کی طرف دعوت دیتے چلے جائیں اور غلبۂ حق کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دن اور رات دعاؤں میں مصروف رہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے کہ وہ ضد اور ہٹ دھرمی کی راہ سے حق کا انکار کرنے والوں پر گرفت کرتا ہے یا انکے دل بدل کر انہیں قبولِ حق کی توفیق عطا کرتا ہے۔ اگر وہ اپنے اِس فرض کو پورے عزم و استقلال سے ادا کرتے چلے جائیں گے یعنی اپنے ایمانوں کی حفاظت کرنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کو حق کی طرف دعوت دیتے اور غلبۂ حق کے لئے دعائیں کرتے چلے جائیں گے تو یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ حق دنیا میں غالب نہ آئے اور كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ کا خدائی وعدہ ان کے حق میں پورا نہ ہو۔

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

وعدوں کی سو فیصد ادائیگی کا وقت آگیا ہے

احباب کرام! آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ تحریک "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" میں جو آپکے واجب صد احترام امام نے غلبۂ اسلام کی خاطر الٰہی منشاء کو پُورا کرنے کیلئے فرمائی تھی۔ فراخدلی سے وعدے لکھوائے تھے۔ اب وعدوں کی سو فیصد ادائیگی کا وقت آ پہنچا ہے۔ اپنے رب کے دیئے ہوئے مال میں سے خدا تعالیٰ کی مرضی اور منشاء کو پُورا کرنے کیلئے اسکی راہ میں خرچ کیجیئے اور اپنا اپنا وعدہ سو فیصد پُورا کر دیجیئے۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیت کے قیام کی غرض اور اس کا مستقبل

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ انچارج جزائر فجی)

یہ مضمون ۲۷ نومبر ۱۹۷۲ء کو ریڈیو فجی سے نشر کیا گیا

احمدیت کیا ہے؟ احمدی کون لوگ ہیں؟ اور یہ جماعت کس غرض کے لئے قائم ہوئی ہے؟ اس اہم سوال کی وضاحت ریڈیو اور اخبارات میں کئی بار کی جا چکی ہے لیکن پھر بھی اس سلسلہ میں ہماری جماعت کے متعلق کچھ غلط فہمیاں اور بے سروپا باتیں پھیلا کر عوام کو بدظن کیا جاتا ہے۔ اس لئے آج پھر تمام اہل فجی کی خدمت میں مختصر طور پر عرض ہے کہ بھائیو! کسی بات، کسی کام، کسی مسئلہ، جماعت، مذہب یا مشن وغیرہ کی حقیقت اور سچائی معلوم کرنے کا صحیح طریق یہی ہوتا ہے کہ جس شخص یا جماعت کے متعلق وہ بات ہو اسی سے حقیقتِ حال معلوم کیا جائے کیونکہ کسی غیر یا اس سے نفرت رکھنے والے متعصب انسان کی رائے اس کے متعلق عموماً تعصب نفرت اور جھوٹ سے خالی نہیں ہوتی۔ عربی زبان میں ایک مثل ہے کہ "صاحب البیت ادری بما فیہ" کہ گھر کا مالک اور اس میں رہنے والا اس گھر مکان اور عمارت کی اندرونی و بیرونی حالت دوسروں کی نسبت زیادہ بہتر جانتا ہے اس لئے ہر عقلمند اسی کی رائے زیادہ قابلِ وثوق اور سچی سمجھے گا۔

اسلام اور احمدیت ایک ہیں

پس میرے واجب الاحترام بزرگو اور بھائیو! میں اس اللہ واحد لاشریک کو حاضر و ناظر جان کر آپ کی خدمت میں آج پھر محض سچائی کی خاطر اور آپ سب کی سچی ہمدردی کی خاطر عرض کرتا ہوں کہ اس میں ہرگز کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں اور یہ حقیقت ہے کہ احمدیت اسلام ہی کا دوسرا نام ہے کیونکہ جیسا کہ قرآن کریم میں مذکور ہے۔ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت خاتم النبیین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا دوسرا نام احمد بھی ہے چنانچہ حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ مرزا غلام احمد علیہ السلام خود فرماتے ہیں:۔

"اب بھی ایسا زمانہ آگیا ہے کہ گھر گھر ایک مذہب ہے ہم کو مسلمان ہونے سے انکار نہیں مگر تفرقہ دور کرنے کے واسطے یہ نام رکھا گیا ہے ..... جب کھوٹ اور ملاوٹ زیادہ ہو جاتی ہے تو خدا تعالیٰ خود چاہتا ہے کہ ایک تمیز ہو جاوے ...... یہ کوئی بدعت نہیں لایا جیسا کہ حنبلی شافعی وغیرہ نام تھے۔ ایسا ہی احمدی بھی نام ہے بلکہ احمد کا نام میں اسلام کے بانی احمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اتصال ہے اور یہ اتصال دوسرے ناموں میں نہیں۔ احمد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا نام ہے اسلام احمدی ہے اور احمدی اسلام ہے۔"

(ملفوظات جلد ۸ صفحہ ۱۸۱ و ۱۸۲)

دنیا کا ہر وہ شخص جو احمدیوں سے کسی رشتہ میں منسلک ہے یا اُن سے ملتا جلتا اٹھتا بیٹھتا اور کسی رنگ میں تعلق رکھتا ہے وہ اس حقیقت کا گواہ اور عینی شاہد ہے کہ جہاں تک اسلام اور قرآن مقدس کے احکام و تعالیم پر تعامل اور صحیح اسلامی عقائد کا تعلق ہے احمدی خدا کے فضل و کرم سے قرآن و سنت اور اسوۂ سرور کائنات حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم پر دل و جان سے پورے طور پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کرتے اسی کو مدارِ نجات سمجھتے اور اسلام کے قائم کردہ معیار سے ذرہ بھر اِدھر اُدھر ہونا یا کوئی خلافِ شرع عقیدہ رکھنا گناہ اور کفر سمجھتے ہیں۔

پس دنیا کا ہر احمدی اللہ کے فضل و کرم سے بہرحال اور بہر صورت کلمہ شریف لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پر یقین اور قرآن کریم اور سنتِ رسول صلے اللہ علیہ وسلم پر عمل کو ہی اپنا دستور العمل اور مقصودِ زندگی یقین کرتا ہے اور یہی حق اس کا بند ہے۔ جھوٹا اور لعنتی ہے وہ شخص جو ظاہر میں زبان سے اپنے آپ کو مسلمان کہے مگر دل میں اس کا عقیدہ اسلام کے عقائد اور مسلمہ اصولوں پر نہ ہو۔

امام الزمان کی آمد

ہاں احمدی مسلمان اور دوسرے مسلمان بھائیوں میں اتنا فرق ضرور ہے اور نہایت معقول اور جائز فرق ہے کہ ہم احمدی حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ مرزا غلام احمد علیہ السلام کو اس زمانہ کا امام اور وہی مسیح موعود اور مہدی دوراں یقین کرتے ہیں جنہوں نے اس آخری زمانہ میں اسلام کا بول بالا کرنے اور بھولے بھٹکے مسلمانوں کو پھر سچے مسلمان بنانے کے لئے آنا تھا اور جنہوں نے ساری دنیا کی قوموں پر اسلام کی سچائی تازہ آسمانی نشانوں اور معجزات کے ذریعہ واضح کر کے انہیں اسلام میں داخل کرنا تھا اور جن کے متعلق قرآن و حدیث میں پیشگوئیاں موجود ہیں اور ظاہر ہے کہ قرآن کریم یا احادیث صحیحہ میں کہیں بھی یہ نہیں بتایا گیا کہ آنے والے مہدی مسیح و مہدی کو ماننے یا اُن کی جماعت میں داخل ہو کر اسلام کی خدمت اور دنیا بھر میں اسلام کی کھلی تبلیغ اور مسجدیں بنانے سے کوئی مسلمان فرقہ یا جماعت کافر اور اسلام سے خارج ہو جاتی ہے اگر ایسا ہوتا تو خدا تعالیٰ ایسے شخص کے آنے کی پیشگوئیاں ہی نہ فرماتا۔ اگر کوئی شخص حضرت مرزا صاحب علیہ السلام کو وہی مہدی مسیح اور وہی مہدی موعود نہیں سمجھتا اور کسی اور کا انتظار کرتا یا سرے سے اس کے آنے کی ضرورت ہی محسوس نہیں کرتا تو اس کی مرضی ہے اس سے مگر نہیں وہ پھر بھی ہمارا مسلمان بھائی ہے ہم صرف پیار اور عاجزی سے اسے سمجھائیں گے اور جو ہماری نہیں سنتا اُس سے بھی ہمارا کوئی تنازع نہیں وہ ہمارا بھائی اور امتِ رسول صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک فرد ہے مگر آج نہیں تو شاید کل ہماری عاجزانہ درخواستیں اور تبلیغ اُس کی سمجھ میں آجائے گی ہمارے دل میں تو ہر ایک کے لئے پیار ہی پیار ہے خواہ ہمیں کوئی مارے پیٹے گالیاں دے کافر کہے بائیکاٹ کرے پھر بھی ہم رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک نمونہ پر عمل کرتے ہوئے اس کے لئے دعائیں ہی کرنے اور محبت کے جذبات رکھتے ہیں۔

آزادیٔ ضمیر اور تبلیغ اسلام

اس عجیب بات کو ہم سچا یقین کرتے ہیں اُس کا محبت پیار اور شانتی سے دنیا کی ہر قوم ہر قبیلہ ہر مذہب اور ہر ملک میں پرچار کرنے سے ہم کسی صورت میں بھی رک نہیں سکتے۔ کیونکہ یہ تبلیغ حقہ اسلامیہ کی طرف سے نہ صرف ہم پر بلکہ سب مسلمانوں پر ذمہ داری ڈالی گئی ہے اور اس کا ادا کرنا ہر ایسے شخص پر واجب ہے جو اسلام اور قرآن مقدس سے محبت رکھتا اور اس پر ایمان لاتا ہے۔ آخر اگر ہمارے دل اس یقین سے پر ہیں کہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام ہی امام آخرالزمان اور امام مہدی ہیں اور انہوں نے کسی نئی نبوت یا شرعی رسالت کا دعوےٰ نہیں کیا اور اب انہیں کی جماعت کے ذریعہ دنیا میں ایک دفعہ پھر اسلام کا عالمگیر غلبہ و فتح ہو گی تو بھائیو! ذرا انصاف سے غور کرو! آخر کسی کا کیا حق ہے کہ ہم کو پیار و شانتی اور ہمدردی سے اپنے خیالات کی تبلیغ کرنے سے روکے یا اس جائز انسانی حق سے ہمیں محروم رکھنے کی کوشش کرکے ہمارے خلاف وہ جھوٹی باتیں اور غلط فہمیاں پیدا کرے جو ہم میں نہیں پائی جاتیں۔ آخر کیا یہ صحیح نہیں کہ اقوام متحدہ کے عالمی ادارہ کے علاوہ آج سے چودہ سو سال پہلے ہماری مقدس کتاب قرآن کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ہر انسان کا جائز انسانی حق تسلیم کیا ہے کہ ہر شخص اپنے مذہب، عقیدہ اور تعلیم پر عمل کرنے اور شفقت و ہمدردی اور محبت اور نرمی سے دوسرے دل کو اپنا ہم خیال بنانے میں آزاد ہے اس بنیادی انسانی حق سے کسی کو جبر یا مار پیٹ گالی گلوچ یا سوشل بائیکاٹ سے روکنا مسلمہ انسانی حقوق کے منافی ہے۔ انسان کو یہ ہرگز فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ ہمارے اوپر ایک زندہ دیکھنے اور سننے والا عادل و منصف اور مالکِ یوم الدین خدا ہے اور کسی بے گناہ شخص پر ظلم کرکے اُسے زدوکوب اور گالیاں دے کر یا بے جا سوشل بائیکاٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گر کے کوئی انسان بھی اس کی بادشاہت اور سزا سے بچ نہیں سکتا جو بعض دفعہ اس دنیا میں بھی مل جایا کرتی ہے اور مرنے کے بعد تو یقینی ہے

امام وقت آ گئے

پس یہ خاکسار جو بھی ہیں جماعت احمدیہ کا نمائندہ ہے آج پھر نہایت ادب و احترام سے جزائر فجی کے سب لوگوں اور سب قوموں کو جماعت احمدیہ کی طرف سے دعوت دیتا ہے کہ وہ اس زمانہ کے امام اور عالمگیر اوتار اور رشی اور حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند جلیل امام مہدی اور مسیح موعودؑ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کے مقدس اسلامی پیغام و تعلیم پر کان دھریں اور ان کی جماعت میں شامل ہو کر اسلام اور اللہ تعالےٰ کے کلام قرآن مقدس کی روحانی حکومت میں داخل ہو جائیں

حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے خود تاکیدی طور پر فرمایا ہے کہ اے لوگو! جب آخری زمانہ میں میرا روحانی عظیم جانشین خلیفہ مہدی موعود ظاہر ہو تو اسے میرا سلام کہنا اور اس کے ساتھ تعاون کرنا یعنی اسلام کی خدمت اور اسے دنیا بھر میں غالب کرنے کے لئے اس کی جماعت میں ضرور شامل ہو جانا اور اگر تم اس کا زمانہ پاؤ تو ضرور اس کی زیارت کی کوشش کرنا خواہ برف سے اٹے ہوئے بلند سے بلند پہاڑ بھی عبور کرنے پڑیں۔ اسیطرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے لئے ہر زمانہ میں اللہ تعالےٰ ان کی ہدایت و رہنمائی اور روحانی بیداری کے لئے ائمہ، امام الزمان اور مجدد ہر صدی کے سر پر بھیجتا رہے گا۔ اور ہر مسلمان کا فرض ہوگا کہ اس کی بیعت میں داخل ہو کر اسلام اور قرآن کے نور کو دنیا میں پھیلائے۔ اور خود بھی اسی نور سے سچے طور پر مستفید ہو۔ اب یہ چودھویں صدی چند سالوں کے بعد ختم ہونے والی ہے لیکن سوائے حضرت بانی جماعت احمدیہ علیہ السلام کے کسی نے اس صدی کا مجدد ہونے کا کہیں کبھی دعویٰ نہیں کیا۔ پس میرے دوستو ذرا انصاف اور خدا ترسی سے غور کرتے اور حضرت مرزا صاحب کے سلسلہ کے حالات دیکھنے پرکھنے اور ان کی کتابیں پڑھنے سے چودھویں کے چاند کی طرح ان کے دعویٰ کی سچائی واضح ہو جاتی ہے اور سعید روحیں ہر روز دنیا بھر میں اس کی جماعت میں داخل ہو رہی ہیں۔

ایک بہت بڑی نشانی

حضرت امام مہدیؑ کی آمد کے زمانہ کی بہت سی نشانیوں میں سے ایک بہت بڑی نشانی حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی بتائی تھی کہ اس کے زمانہ میں اس کے دعویٰ کے بعد رمضان شریف میں چاند کی تیرہویں تاریخ اور سورج کی اٹھائیسویں تاریخ کو چاند اور سورج دونوں کو گرہن لگے گا اور ایسے حالات بن گئے گا کہ جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے اب پہلے کبھی نہیں ہوا ہوگا۔ صرف امام مہدیؑ کے دعویٰ کے بعد ایسا ہوگا چنانچہ حضرت مرزا صاحب علیہ السلام کے دعویٰ مہدویت کے بعد ۱۸۹۴ء میں رمضان شریف کی انہیں مذکورہ تاریخوں میں چاند سورج دونوں کو گرہن لگا اور دنیا نے اسلام اور اسلام کے بانی حضرت سرور کائنات محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ عظیم الشان معجزہ اپنی مادی آنکھوں سے دیکھا۔ اور ہزاروں سعید روحوں کو سچائی کی قبولیت نصیب ہوئی۔ اور وہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کی جماعت میں داخل ہو گئے اور ہو رہے ہیں۔

حضور کا دعویٰ اپنے الفاظ میں

محترم بزرگو اور بھائیو یہ ہرگز صحیح نہیں کہ حضرت مرزا صاحب علیہ السلام کوئی نیا دین نئی نبوت یا نیا کلمہ و عقیدہ لانے کے دعویدار ہیں۔ حضرت مرزا صاحبؑ تو خود فرماتے ہیں:-

"عقیدہ کی رو سے جو خدا تم سے چاہتا ہے وہ یہی ہے کہ خدا ایک اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کا نبی ہے اور وہ خاتم الانبیاء ہے اور سب سے بڑھکر ہے۔ اب بعد اس کے کوئی نبی نہیں مگر وہی جس پر بروزی طور پر محمدیت کی چادر پہنائی گئی کیونکہ خادم اپنے مخدوم سے جدا نہیں اور نہ شاخ اپنی بیخ سے جدا ہے"۔

(کشتی نوح)

اسیطرح اپنے دعویٰ کے متعلق حضرت مرزا صاحب علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جو میرے دل کے بھید جاننے والا ہے۔ میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جو میرے ہر حال میں غیب جانتا ہے اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جو رات کو میری چیخ و پکار اور میری دعاؤں کو سنتا ہے کہ میں اس رحیم و کریم خدا کی طرف سے اس گمراہی کے زمانہ میں رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ خدا تعالےٰ نے یہ لکھ چھوڑا ہے اور اپنی سنت اور [illegible] قرار دیا ہے کہ کتب اللہ لاغلبن انا و رسلی کہ وہ اور اس کے رسول ہمیشہ غالب رہیں گے پس چونکہ میں اس کا رسول یعنی فرستادہ ہوں مگر بغیر شریعت اور بغیر نئے دعویٰ اور نئے نام کے بلکہ اسی نبی کریم خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم کا نام پا کر اور اسی میں ہو کر اور اسی کا مظہر بن کر آیا ہوں اس لئے میں کہتا ہوں کہ جیسا کہ قدیم سے یعنی آدم کے زمانہ سے لے کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تک ہمیشہ مفہوم اس آیت کا سچا نکلتا رہا ہے ایسا ہی اب بھی میرے حق میں سچا نکلے گا۔"

(انوار الاسلام ص ۳۸)

عظیم الشان پیشگوئی

اسی طرح حضورؑ اپنی جماعت کی ترقی اور کامیابی کے متعلق اللہ تعالےٰ سے حکم پا کر پیشگوئی فرماتے ہیں:-

"خدا تعالےٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام دنیا میں پھیلائے گا۔ اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا۔ اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے۔ اور ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلا آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا۔ اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا۔ یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ سو اے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا" (تجلیات الٰہیہ)

اب یہاں آخر میں خاکسار اپنے فجی کے احمدی بھائیوں سے مخاطب ہوتا ہوا عرض کرتا ہے کہ پیارے احمدی بھائیو! یہ پیشگوئیاں غور سے سن کر اپنے ایمانوں کو مضبوط کرو۔ خدا کا یہ مقدس کلام اور سچی خبریں اور خوشکن الہام آج سے قریباً ۷۰ سال پہلے اس وقت آپ پر نازل ہوا جب کہ آپ کے چاروں طرف مخالفت اور اور دشمنی کی آگ بھڑک رہی تھی اور آپ تن تنہا اور اکیلے تھے مگر آج ہم ان پیشگوئیوں اور آسمانی پاک خبروں کو دنیا کے ہر ملک میں اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ صرف دس بارہ سالوں میں آپ کے اس ملک فجی میں باوجود اس کے کہ آپ ابھی نسبتاً ایک چھوٹی اور کمزور غریب جماعت ہیں۔ اور باوجود یہاں ہر قسم کی رکاوٹوں مشکلات اور بعض لوگوں کی طرف سے مخالفتوں کے طوفانوں کے آپ کو اللہ تبارک و تعالےٰ جو دن دگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرما رہا ہے وہ یقیناً حیرت انگیز ہے اور اس پاک و مقدس کلام الٰہی اور حضرت مرزا صاحب علیہ السلام کی سچائی کا زندہ اور ناقابل انکار ثبوت ہے آج آپ کی جماعت خدا کے فضل سے جزائر فجی میں کئی جگہ مضبوطی سے قائم ہو چکی ہے اور آپ کو اللہ تعالےٰ نے ان چند سالوں میں کئی شاندار مسجدیں اور سکول اور تبلیغی مرکز دے رکھے ہیں۔ کیا یہ حضرت مرزا صاحب علیہ السلام اور آپ کی جماعت کی صداقت کا صریح اور واضح ثبوت نہیں ہے! یقیناً ہے۔ یہ محض اللہ تعالےٰ کا خاص فضل ہے اور اس بات کا ناقابل انکار ثبوت ہے کہ اللہ تعالےٰ کی تائید و نصرت آپ کے ساتھ اور اسکی رحمت کا سایہ آپ کے سروں پر ہے اور اس کے فرشتے آپ لوگوں کی مدد کر رہے ہیں۔

احمدی بھائیوں سے اپیل

پس میرے پیارے احمدی بھائیو اور بہنو۔ ہمت ہرگز نہ ہارو اور کسی بھی مخالفت اور بائیکاٹ یا مخالفین کی سختی سے مت گھبراؤ اسلام کی تعلیم و اخلاق کا بہترین نمونہ دکھاؤ اور ہر مشکل اور مخالفت اور گالیوں وغیرہ پر صبر و تحمل سے کام لو۔ دعائیں کرو اپنے لئے بھی اور اپنے مخالفین کے لئے بھی اور قرآن پاک اور سنت رسول صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود مرزا غلام احمد علیہ السلام کی تعلیم (کشتی نوح میں مذکورہ) کو مضبوطی سے پکڑ لو اس پر دل و جان سے عمل کرو۔ خوشدلی و جرأت سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کام لے کر نرمی اور پیار و محبت اور ہمدردی کے جذبہ سے تبلیغ کرتے چلے جاؤ اور کرتے چلے جاؤ۔ خدا کا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا اُس کا فیصلہ اٹل ہوتا ہے ان مذکورہ بالا پیشگوئیوں کے مطابق آخر جیت محبت پیار اور سچائی اور صبر سے سر جھکا کر ظلم برداشت کرنے والوں ہی کی ہوگی اور ہوتی رہی ہے یہ پیشگوئیاں پوری ہوں گی۔ اور احمدیت کے ذریعے اسلام اور قرآن پاک کا بول بالا ہوگا اور تمام دنیا میں عنقریب ایک دن اسلام کے حق میں حشر برپا ہوگا۔ اسلام کا غلبہ ہوگا۔ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا مقدس اسلامی جھنڈا بلند سے بلند تر ہوتا جائے گا۔ دنیا کے مسلمانوں پر یہ مصائب و مشکلات محض عارضی ہیں۔ اس سے ناامید نہیں ہونا چاہیئے۔ اسلام کے لئے خوشی اور فتح کے دن آرہے ہیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔ اللہ تعالےٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اسلام کی تعلیم کا سچا نمونہ قائم کرنے والے ہوں اور دنیا کو ہمارے سچا ہونے کا احساس ہو جائے۔ اور اسلام کے نام پر وہ ہمارا ساتھ دیں اور اس خالق حقیقی کی مدد ہر دم ہمارے شامل ہو۔ آمین۔

پٹمین اردو شارٹ ہینڈ ڈکشنری
اردو مختصر نویسی کی پہلی جامع اور مستند اتالیقی کتاب
کوثر اللغات (جدید)
مبنی بر کوثر کتاب (اردو مختصر نویسی)
منظور شدہ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور و نصاب مرکزی اردو بورڈ لاہور
وزارت تعلیمات اسلام حکومت پاکستان۔
پیش لفظ از اشفاق احمد خان ڈائرکٹر مرکزی اردو بورڈ۔ لاہور۔
ہدایات: از ایس یو کوثر پی سی ٹی لندن (انگلینڈ) گولڈ میڈلسٹ و انعام یافتہ پیرس (فرانس)
یکے از مطبوعات مکتبہ کوثر
ایس پی کالج۔ کمرشل بلڈنگ۔ دی مال لاہور۔ فون نمبر ۶۳۳۸۲

ضرورت۔ اسسٹنٹ مکینیکل انجینئر
ایک اسسٹنٹ مکینیکل انجینئر کی جو کہ مکینیکل انجینئرنگ کا گریجویٹ ہو مندرجہ ذیل ٹیکسٹائل ملز کو ضرورت ہے۔ پروڈکشن انجینئرنگ میں Specialized کیا ہوا ہو۔ اور پانچ سال کا تجربہ رکھتا ہو۔ جو کسی ٹیکسٹائل مل میں کام کر چکے ہوں ان کو ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ حسب تجربہ دی جائے گی۔
درخواستیں جملہ اسناد کی نقول کے ساتھ ۵-۳-۷۳ تک مندرجہ ذیل ایڈریس پر بھیجی جائیں۔
ایس عابد حسین۔ ڈائریکٹر (Tech)
کالونی ٹیکسٹائل ملز لمیٹڈ۔ اسماعیل آباد ملتان
(پیک ۲۲۵)
ناظر تعلیم

گورنمنٹ آف دی پنجاب
ڈائریکٹوریٹ آف انڈسٹریز اینڈ منرل ڈویلپمنٹ (سپلائی ونگ) لاہور
ٹنڈر نوٹس

ہر ٹنڈر کے بالمقابل درج شدہ تفصیل کے مطابق درج ذیل سٹورز کی سپلائی کے لئے سر بمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ ٹنڈرز (ہر ٹنڈر کے بالمقابل درج شدہ) مقررہ تاریخ کے دس بجے دن تک اس دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں ٹنڈرز اسی روز ٹھیک گیارہ بجے اُن ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے جو اس وقت وہاں موجود ہونا پسند کریں ٹنڈرز لازمی طور پر مقررہ فارموں پر داخل کئے جائیں۔ یہ فارم ڈائریکٹوریٹ آف انڈسٹریز اینڈ منرل ڈویلپمنٹ پنجاب لاہور کے کیشیئر سے ٹنڈر فارم پر درج شدہ قیمت ٹنڈر نقد ادا کرنے پر حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ٹنڈر کی قیمت ناقابل واپسی ہوگی۔ ٹنڈر ریٹس کے طور پر ڈاک کے ٹکٹ اور پوسٹل آرڈرز قبول نہیں کئے جائیں گے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	سٹورز کی تفصیل	QTY F.O.R	مقررہ تاریخ	ٹنڈر کی قیمت	زر ضمانت
۱	E/25605	کوپر انیملڈ وائنڈنگ وائر	F.O.R	۱۲-۳-۷۳	۱۰/۰۰ روپے	روپے ۳۰۰۰/۰۰
۲	E/25610	الیکٹرک موٹرز	〃	۱۴-۳-۷۳	۵/۰۰ 〃	۱۰۰۰/۰۰ 〃
۳	E/25615	ڈیزل جنریٹنگ سیٹ	〃	۱۲-۳-۷۳	۱۰/۰۰ 〃	۳۰۰۰/۰۰ 〃
۴	D/22756	موٹر سائیکل	C ۲ E	۲۰-۳-۷۳	۵/۰۰ 〃	۳۰۰۰/۰۰ 〃
۵	D/25185	ٹرک چیسز	〃	۱۴-۳-۷۳	۲۵/۰۰ 〃	۵۰۰۰/۰۰ 〃
۶	D/25501	〃	〃	۱۷-۳-۷۳	۱۰/۰۰ 〃	۲۰۰۰/۰۰ 〃
۷	D/25184	جیپس	〃	۹-۳-۷۳	۲۵/۰۰ 〃	۲۰۰۰/۰۰ 〃

(خالد مجید) اسسٹنٹ ڈائریکٹر (پروگریس)
برائے ڈائریکٹر آف انڈسٹریز اینڈ منرل ڈویلپمنٹ لاہور

اعلانات نکاح

مورخہ ۲۱ دسمبر ۱۹۷۲ء بروز جمعرات مکرم حافظ عبدالسلام صاحب سابق وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ نے میرے بھائی مسعود کامران مینیجنگ ڈائریکٹر ممتاز موٹرز گلبرگ لاہور کا نکاح مبلغ دس ہزار روپے حق مہر پر عفت ارشاد (جو کہ مرزا ارشاد احمد صاحب کشن نگر لاہور کی بیٹی اور مکرم حافظ عبدالسلام صاحب موصوف کی پوتی ہیں) کے ساتھ پڑھا اگلے روز مورخہ ۲۲ دسمبر بروز جمعہ تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔

مورخہ ۱۸ جنوری ۱۹۷۳ء بروز جمعرات مکرم حافظ عطاء الحق صاحب دھرم پورہ لاہور نے میری بہن عزیزہ بشریٰ مرزا بنت مرزا رحمت اللہ بیگ سابق ڈپٹی ڈائریکٹر کا نکاح مبلغ چھ ہزار روپے حق مہر پر چوہدری نعیم احمد صاحب B.Sc. [illegible] کنسلٹنٹ انجینیئر منگلا ابن محترم چوہدری ناظر حسین صاحب سمن آباد لاہور کے ساتھ پڑھا۔

احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں رشتوں کو موجب رحمت و برکت کرے آمین

(مظفر احمد مرزا۔ ایم ایس سی۔ انجینئرنگ ممتاز موٹرز ۵۴-B گلبرگ ۲ لاہور)

دانت نکلوائیے
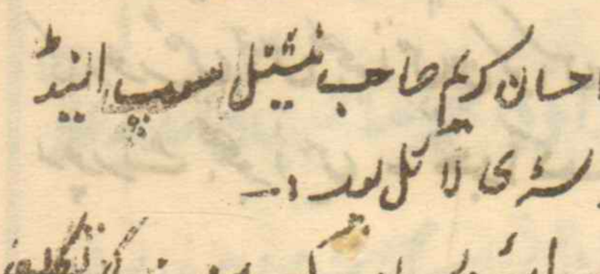
جناب شیخ احسان کریم صاحب ٹیکنیکل سپرنٹنڈنٹ کیمیکل انڈسٹریز لائل پور:
"مجھے پائیوریا اور کیریز کی تکلیف تھی کسی دوا سے آرام نہ آیا۔ درد کی شدت کی وجہ سے دو داڑھیں بھی نکلوانی پڑیں لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔ ڈاکٹروں نے تین اور داڑھیں نکلوانے کا مشورہ دیا۔ لیکن خوش قسمتی سے اینٹی پائیوریا اور اینٹی کیریز کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ میرے دانت تندرست ہو گئے اور صحت مند ہو گئے۔" قیمت فی کورس ۱۰/-
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمیکل کمپنی ربوہ فون ۲۰۶

پتہ درکار ہے
عبدالسلام صاحب قیصر ایم اے ایس ایم برادر مکرم خواجہ عبدالحمید صاحب ڈار کے ایڈریس کا کسی دوست کو علم ہو تو دفتر نظارت امور عامہ کو مطلع کریں
(ناظر امور عامہ)

ضروری اطلاع
دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں جلسہ سالانہ کے ایام میں ایک گمشدہ چاندی کا کارڈ آیا تھا جس بہن کا ہو ثبوت دے کر وصول کر لیں۔ (آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغ حق کا جذبہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قائم کردہ جماعت میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے قربانی کی روح ودیعت کی گئی ہے صرف پاکستان میں ہی نہیں بلکہ بیرون پاکستان میں بھی ہمارے احمدی دوست اللہ تعالیٰ کے فضل سے تبلیغی میدان میں بہت مستعد ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ اسلام اور قرآن مجید کا نور جلد تمام دنیا میں پھیل جائے اور ایک دفعہ پھر قرون اولیٰ کی یاد تازہ ہو جائے۔

اسی سلسلہ میں مکرم و محترم مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بو (سیرالیون) اپنے خط محررہ ۱۹ جنوری ۱۹۷۳ء میں تحریر کرتے ہیں:

"حضور کی تحریک پر میں نے پچاس ساٹھ لیون اکٹھے کئے ہیں اس رقم سے ہم قرآن مجید انگریزی خریدیں گے۔ اور لوگوں میں اس کی اشاعت کریں گے۔ انشاء اللہ۔

یہ رقم وقت گزرنے پر انشاء اللہ بڑھے گی۔ اور ہم مزید قرآن مجید شائع کر سکیں گے۔ اس سلسلہ میں ایک احمدی نوجوان کو ٹریننگ دے رہا ہوں وقت آنے پر انہیں PORTABLE لاؤڈ سپیکر اور موٹر سائیکل خرید دی جائے گی۔ جس سے وہ اور کبھی ہمارے اساتذہ اشاعت قرآن کیا کریں گے۔ ان تمام زبانوں میں جن میں ہم اب تک قرآن حکیم کا ترجمہ کر چکے ہیں کی ایک ایک کاپی میں نے ربوہ سے منگوائی ہے جو پہنچ چکی ہے اس سے بھی انشاء اللہ تبلیغ میں مدد ملے گی۔"

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

انصار اللہ کی ماہانہ کارگزاری کا نیا فارم

حسب فیصلہ شوریٰ انصار اللہ ۱۹۷۲ء مجلس انصار اللہ کی ماہانہ رپورٹ کارگزاری کا نیا فارم جو پہلے کی نسبت مختصر کر دیا گیا ہے چھپوا کر مجالس کو ارسال کر دیا گیا ہے جن مجالس کو نہ ملا ہو وہ براہ کرم دفتر کو اطلاع دیں تاکہ دوبارہ بھجوایا جا سکے۔

یہ رپورٹ فارم مجالس کو اس لئے بھجوایا گیا ہے کہ وہ اپنے کام کی رپورٹ ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ تک اس رپورٹ فارم پر بھجوایا کریں۔ جو مجالس باقاعدگی کے ساتھ اپنی ماہانہ کارگزاری کی رپورٹیں نہیں بھجواتیں ان کو اس سال کوشش کرنی چاہیے کہ ہر ماہ باقاعدگی کے ساتھ رپورٹ بھجوائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اعلان نکاح

میرے بھائی عزیز حافظ عبد الغفور صاحب کراچی سابق مبلغ جاپان کی بچی عزیزہ امۃ القیوم صاحبہ سلمہا کا نکاح عزیزم کیپٹن منیر احمد خان صاحب پسر میاں عبد اللطیف صاحب پشاور سے دس ہزار روپیہ مہر پر ہوا۔ اعلان نکاح ۱۶ فروری بروز جمعہ احمدیہ ہال کراچی میں محترم مولانا سلطان محمود صاحب مربی سلسلہ نے کیا۔

احباب سے اس نکاح کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ابو العطاء جالندھری)

ولادت

۲۴ فروری ۷۳ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مکرم عبد الشکور صاحب کارکن نظارت بیت المال (خرچ) کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم راجہ محمد عبد اللہ صاحب دار الیمن ربوہ کا پوتا اور مکرم حکیم محمد ابراہیم صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو بابرکت اور صحت والی عمر دے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(منشی سردار محمد خوشنویس ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

کوئٹہ ۲۸ فروری۔ صدر بھٹو نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو جلد صوبائی حکومت مل جائے گی۔ جو ان کی اصلی حکومت ہو گی۔

کوئٹہ کے ہوائی اڈہ پر بہت بڑے ہجوم سے خطاب کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ وہ صوبائی خودمختاری میں یقین رکھتے ہیں اس لئے انہوں نے سرحد اور بلوچستان میں نیپ کا مطالبہ تسلیم کر لیا تھا۔ حالانکہ انہیں اسمبلی کی اکثریت کی حمایت حاصل نہیں تھی۔ دونوں صوبوں میں ان کے گورنر بھی مقرر کر دیئے گئے تھے۔ حالانکہ صوبوں میں گورنروں کا تقرر وفاقی حکومت کا حق ہے لیکن میں چاہتا تھا اور توقع تھی کہ صوبائی حکومتیں عوام کی بہبود کے لئے کام کریں گی لیکن انہوں نے اپنے مخالفوں کے خلاف انتقامی کارروائیاں کرنی شروع کر دیں جس سے صورت حال بگڑ گئی۔ پھر مرکز اور صوبوں کے درمیان نفرت کو ہوا دی جانے لگی چنانچہ میں نے ملک کے وسیع تر مفادات کے پیش نظر دونوں گورنروں کو الگ اور بلوچستان کی صوبائی حکومت کو برخاست کر دیا۔

راولپنڈی ۲۸ فروری۔ لیبیا کے صدر معمر قذافی کے خصوصی ایلچی ڈاکٹر علی طریقی نے کہا ہے کہ لیبیا نے ہمیشہ پاکستان کا ساتھ دیا ہے۔ اور آئندہ بھی پاکستان کے جائز مفادات کی حمایت کرتا رہے گا۔

انہوں نے کہا یہ بڑی عجیب بات ہے ایک طرف بھارت نے پیدا شدہ صورت حال پر قابو پانے کے لئے بیرونی ملکوں سے غلہ کی بھیک مانگ رہا ہے اور دوسری طرف پاکستان کے ۹۳ ہزار جنگی قیدیوں کو بھی یرغمال بنائے ہوئے ہے۔

اسلام آباد ۲۸ فروری۔ آل پاکستان کیمسٹس اینڈ ڈرگسٹس ایسوسی ایشن نے یکم مارچ سے کاروبار بند کرنے کا فیصلہ واپس لے لیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے صدر عبد القیوم کی سرکردگی میں ایک وفد سیکرٹری وزارت صحت سے ملا۔ جس سے بات چیت کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا۔

قاہرہ ۲۸ فروری۔ مصر کے وزیر خارجہ محمد حسن الزیات ہندوستان کا دورہ کرنے کے بعد ۱۰ مارچ کو چین کے دورے پر پیکنگ پہنچیں گے۔ اس کا اعلان ایک سرکاری اعلان میں کیا گیا قبل ازیں مصر میں عوامی جمہوریہ چین کے سفیر نے قاہرہ میں مصری وزیر خارجہ محمد حسن الزیات سے ملاقات کی۔

کراچی ۲۸ فروری۔ پیداوار اور صنعتی امور کے مرکزی وزیر اور پاکستان پیپلز پارٹی کے سیکرٹری جنرل جے اے رحیم نے انکشاف کیا ہے کہ پیپلز پارٹی کی مرکزی کمیٹی اور اس کی تمام علاقائی و صوبائی کمیٹیاں بہت جلد توڑ دی جائیں گی۔

راولپنڈی ۲۸ فروری۔ لندن کے ہندوستانی ہائی کمیشن میں نوے ہزار جنگی قیدیوں پر بھارت کے مظالم کے خلاف احتجاجی نعرے بلند کرتے ہوئے جن دو پاکستانی نوجوانوں کو برطانوی پولیس نے گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا ان کی میتیں راولپنڈی لائی جا رہی ہیں۔ جہاں ان نوجوانوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے ایک استقبالیہ کمیٹی قائم کی گئی ہے جو میتوں کی آمد پر ان کے شایان شان عقیدت و احترام کے اظہار کے لئے ضروری انتظامات کرے گی۔

لاہور ۲۸ فروری۔ ضلع سیالکوٹ میں جنگ سے متاثر خاندانوں کو اس شرح پر راشن ملے گا۔ گندم ۸ چھٹانک فی کس یومیہ۔ چینی ۹ چھٹانک فی کس ماہانہ، گھی ۱/۲ چھٹانک فی کس ماہانہ دالیں ایک چھٹانک فی کس یومیہ ملیں گی۔ لیکن کسی خاندان کو چار چھٹانک یومیہ سے زیادہ نہیں ملیں گی۔

سائیگان ۲۸ فروری۔ امریکی فوجی کمان کے اعلان کے مطابق جنوبی ویت نام سے مزید پندرہ سو امریکی فوجی واپس چلے گئے ہیں۔ اس وقت ویت نام میں صرف گیارہ ہزار امریکی فوج رہ گئی ہے۔

مرکزی بزم حسن بیان کا دوسرا اجلاس

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام مرکزی بزم حسن بیان کا دوسرا اہم اجلاس انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۴ مارچ بروز اتوار شام ۴ بجے ایوان محمود میں منعقد ہو گا جس میں محترم عبد اللہ صاحب گیانی "گورو بابا نانک اور ان کا سکھوں پر اثر" سے متعلق علمی اور تحقیقی مقالہ پیش فرمائیں گے احباب سے شمولیت کی درخواست ہے۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۵